سوال

(139)مشرک مرتے وقت کلمہ پڑھے تو کیا وہ جنت میں جائے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی ساری عمر شرکیہ کام کرتا ہے اور مرتے وقت کلمہ طیبہ پڑھتا ہے کیا وہ بھی جنت میں جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس کا آخر قول : لَااِلٰہ اِلَّا اللہ ہوا وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

3اہل ایمان کے متعلق ہے کافر و مشرک مرتے وقت کلمہ پڑھتا ہے تو وہ مذکور بالا حدیث کا مصداق نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں فرماتے ہیں :

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ (۱۸) (النساء)

''ان کی توبہ نہیں جو برائیاں کرتے جائیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے تو کہہ دے کہ میں نے اب توبہ کی، ان کی توبہ بھی قبول نہیں جو کفر پر ہی مرجائیں۔''

پھر فرعون کے متعلق ہے :

حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ (۹۰) آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ (۹۱) (یونس)

''یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ میں ایمان لاتا ہوں اس (اللہ پر) کہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں (جواب دیا گیا کہ) اب ایمان لاتا ہے اور پہلے سرکشی کرتا رہا اور مفسدوں میں داخل رہا۔''

جلد 09 ص